کرتا ہون - اور اس عزیز کی عمر و علم مین ترقی و برکت کی دعا مانگتا ہون اور خدا تعالی سے امید رکھتا ہون کہ جیسے اِس مدت فترت و غیبوبت مین اسکی زبان (یا قلم) سے نیچریون کی تائید (یا تصدیق) مین کچھہ نکلا ہوگا ویسے ہی بلکہ اِس سے بڑھکر اب تائید اصول اسلام مین اسکی قلم و زبان سے بہت کچھہ نکلے گا - اور اس ماسبق و مافات کا تدارک ایسا ظہور مین آویگا جیسے وحشی (قاتل سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ) سے مسیلمہ کذاب کے مقابلہ مین ظہور مین آیا تہا - انہ علی کل شئے قدیر و بالاجابۃ جدیر —

وہ یہہ ہے
فرشتے اور انکی حقیقت و صفات

مسلمانون کا زمانہ نبوی سے لیکر آجتک یہہ اعتقاد رہا ہے کہ منجملہ اصول پنجگانہ اسلام کے ایک اصل ایمان بالملائکہ ہے - وہ فرشتون پر ایمان لانیکو ایسا ہی سمجھتے چلے آئے ہین جیسے خدا پر یقین رکھنا یا حشر کا قائل ہونا وغیرہ - اِس مقام پر مجھے اسکا اصل اصول اسلام ثابت کرنا مقصود نہین بلکہ صرف انکی حقیقت و صفات سے بحث مدنظر ہے - وہ انکے بارہ مین یہہ اعتقاد رکھتے ہین کہ وہ بذات خود قائم و موجود بوجود ذاتی ہین نور سے مخلوق ہین نورانی جسم رکھتے ہین انکی شکلین اور صورتین ہین - وہ پر اور بازو بھی رکھتے ہین - آسمانون مین رہتے ہین دنیا مین بہی آتے جاتے ہین اور بشکل انسان متشکل ہوکر انسانون کو دکھائی دیتے ہین - خدا کی پیغمبری اور رسالت کا کام بہی کرتے ہین اسکے پیغام اور کلام انبیا کے پاس پہنچاتے ہین - زمین و آسمان مین خدا کے احکام و تصرفات کے ظہور کے ذرایع ہین - کسی کو قبض ارواح کی خدمت سپرد ہے کسیکو مینہہ برسانیکا حکم ہے - کوئی انسانون کی محافظت کے لئے مقرر ہے کوئی انکے اعمال و افعال کے لکھنے پر مامور ہے - کئی عرش معلی کو اٹھائے کہڑے ہین ہزارون آسمانون پہ سر بسجدہ پڑے ہین - ہزارون خدا کے ارشاد واجب الانقیاد کی منتظر ہین اور آسکے

متعلق زراعت - پیمائش جریب - مضامین کارآمدنی تجارت وحساب زبانی بذریعہ گر وغیرہ کے - اخلاق مذہبی - عام فہم ضوابط حفظ صحت زیادہ کئے جاوین تو اس تعلیم کا نفع کس وناکس کے لئے دم نقد حاصل ہونا ممکن ہے اور اس ترقی کا حصول جو پرائمری تعلیم سے مقصود ہے سوسائیٹی کے مختلف گروہ مختلف پیشہ وحرفت کے لئے متوقع ہے -

۲- اُن مضامین میں مناسبت طبیعت متعلمین کا لحاظ نہین کیا جاتا کہ کس فن سے کسکی طبیعت کو مناسبت ہے کسی فن سے نہین اور ایک کلاس کے دس طلباء کی طبیعت مین زود فہمی یا کُند ذہنی مین کیا تفاوت ہے بلکہ سبھی طلباء کو ایک ہی سانچے پر ڈالا جاتا ہے اور بلالحاظ ان امور کے جو کتاب ومضمون ایک کلاس کے لئے مقرر ہے وہ سبھی طلباء مختلف الطبایع کو یکسان پڑہایا جاتا ہے ایک ذہین شخص جو تین چار مہینہ مین اُردو کا قاعدہ اور ہندسے لکھنے سیکھہ سکتا ہے اس غبی شخص (جو برس کے درسے اسکو ختم نہین کرسکتا) کے ساتھہ جکڑا جاتا ہے اور ایک کُند ذہن جو حساب سے طبعی مناسبت نہین رکہتا اُس طباع سے جو حساب سے طبعی مناسبت رکہتا ہے کہسیٹا جاتا ہے اور اسمین قدرتی قواے کے لئے مزاحمت بیجا پائی جاتی ہے جو طبعی ترقی کے لئے سخت روک ہے - اس نقص کا علاج یہہ نہین کہ جماعت بندی موقوف کیجاوے یا مدرسین بڑہائے جاوین اور نہ یہ ہمارا مقصود ہے بلکہ اسکا علاج یہہ ہے کہ جماعت بندی بلحاظ مناسبت طبعی ہو اور وہی مدرسین جو بلالحاظ اس امر کے اپنی اوقات کو بیجا محنت مین برباد کرتے ہین وہ بلحاظ امر مذکور اس امر کو مناسب طور پر صرف کرین اور جو وقت انکا بیمحل محنت پر صرف ہوتا ہے اسکو محل ضرورت مین صرف کرین

۳- موجودہ تعلیم کے لئے جو میعاد پانچ سال مقرر ہے وہ قدر مناسب سے زاید ہے اگر وہی مضامین (باوجود غیر ضروری اور نامناسب ہونیکے) قایم رہین تو انکے لئے بھی بجائے پانچ سال تین سال کافی ہین - جن مضامین مشکل اور غیر ضروری کو ساتھہ ساتھہ پڑہایا جاتا ہے

اگر انگلو لٹریچر اردو فارسی کے تکمیل اور آسان مضامین کی تحصیل کے بعد صرف اخیر سالون مین پڑہایا جاوے تو پانچ سال کی جگہہ تین سال سے کام نکل سکتا ہے - ہان اگر سلسلۂ تعلیم حسب تجویز معروضہ بالا مقرر کیا جاوے تو پانچ سال کے میعاد زیادہ نہین ہے - اسمین بہی ترتیب (تقدیم آسان و تاخیر مشکل) کا لحاظ رکہنا ضروری ہے اور جو نقص کتب سلسلۂ تعلیم مین ہے اسکا بیان نمبر ۲۴ مین آویگا اور جو نقص طریق انتظام مین ہے وہ جواب نمبر ۳۲ کے ضمن مین آویگا -

سوال ۳ - آپ کے صوبہ مین ابتدائی تعلیم کو عام لوگ حاصل کرتے ہین یا کوئی خاص جماعت اور کیا کوئی خاص قوم یا جماعت اُس سے ارادتاً متنفر ہے اور اگر ہے تو اسکا باعث کیا ہے کیا ایسی جماعت بہی ہین جو علاوہ شائستہ تعلیم سے فایدہ نہین اوٹہا سکتے ہین اور ہین تو اس امر کے بواعث کیا ہین اشاعت علوم ابتدائی کے معاملہ مین تمہارے صوبہ کے اہل دول و اہل رسوخ جماعتون کا برتاو کیا ہے -

جواب ۳ - ابتدائی تعلیم کے حاصل کرنے مین کوئی قومی خصوصیت نہین ہے ہندو مسلمان سکہہ وغیرہ اقوام کے اشخاص اسکو حاصل کرتے ہین - مگر اس سے وہی لوگ فایدہ اٹہاتے ہین جو نوکری پیشہ ہین وہ بغرض حصول ملازمت پرائمری تعلیم کو ایلیمنٹری طور پر حاصل کرتے ہین - ایسا ہی بعض زمیندار (جو آسودہ حال ہین) اسی غرض سے اسکو حاصل کرتے ہین -

۲ - اکثر زمیندار و اہل حرفہ ہر قوم کے اس سے کنارہ کش ہین جسکا سبب یہہ ہے کہ وہ اس تعلیم کو اپنی زمینداری و حرفہ و کسب کے لئے کارآمد نہین جانتے بلکہ تعلیم کو وہ اپنے کام کے لئے حارج سمجہتے ہین کیونکہ جو لڑکا زمیندار یا کسبی اور اہل حرفہ کا پرائمری سکولون مین پانچ سال تعلیم پاتا ہے وہ ان پانچون سالون مین نہ تو اپنے پیشہ کے لئے کارآمدنی علم سے بہرہ یاب ہوتا ہے اور نہ اپنے پیشہ زمینداری اور حرفت کاری وغیرہ کے لایق رہتا ہے اور اس مثل کا مصداق ہو جاتا ہے کہ دہوبی کا کتا نہ گہر کا نہ گہاٹ کا - اور نوکری حاصل

کہ نا ان لوگون کا مقصود نہین ہوتا تاکہ وہ اپنی پرائمری کے بعد وسطی یا اعلی تعلیم حاصل کرین اس مقصود سے انکو تنگی گذران بہی مانع ہے - زمیندار کا چہہ برس کا لڑکا بعض کامونمین ایسا مدد دیتا ہے جیسا کہ ایک جوان آدمی - ایسا ہی اور حرفہ والون کے بچے انکے کامون مین مدد دیتے ہین اور وہ تعلیم کے لئے وقت و فرصت نہین پاتے -

۳ - بعض لوگ (اہل اسلام سے علماء وغیرہ محتاط و پابند مذہب اور اہل ہنود سے برہمن و پروہت) بلحاظ مذہب بہی اِس تعلیم سے محروم رہتے ہین - اس تعلیم کو مذہبی و اخلاقی مسایل کے تعلیم سے خالی پاتے ہین تو وہ اپنے چہوٹے بچون کو پانچ سال تک مذہبی تعلیم سے خالی رکہنا اور ایسے سکولون مین (جہان مذہبی تعلیم نہ ہوا ور نہ دوسری جگہہ مذہبی تعلیم کے لئے وقت بچتا ہو) سپرد کرنا پسند نہین کرتے ہین - یوروپ مین تب ہی چہوٹے بچون کو اسکولون مین سپرد کیا جاتا ہے کہ وہان مذہبی تعلیم بہی (اُن بچون کو جو پسند کرین) سکولونمین ہی دیجاتی ہے - اِس ملک کے سکول مذہبی تعلیم سے خالی ہین تو ہر ایک پابند مذہب کو یہہ بہی خیال ہوتا ہے کہ پہلے بچون کو مذہبی اصول و کتابون سے واقف کیا جاوے - پہر اُن سکولون مین جہان مذہب کا پتہ نہین سپرد کیا جاوے اگر مذہبی تعلیم سکولون کی پڑہائی مین داخل ہو تو یوروپ کی طرح کس و ناکس ابتدا ہی سے بچون کو سکولون کے سپرد کرے -

بعض لوگ خسیس قوم و پیشہ کے (جیسے چوہڑے چمار) اپنے تئین اور لوگون کی نگاہون مین حقیر خیال کر کے اپنے آپ کو کسی قسم کی تعلیم کے لایق نہین سمجہتے اور اِسی خیال سے وہ تعلیم کا قصد ہی نہین کرتے -

۴ - عملاً سررشتہ تعلیم سے فایدہ نہ اُٹہانا اگر اس معنی کر دریافت ہوا ہے کہ آیا سررشتہ تعلیم مین کوئی ایسا قاعدہ مقرر ہے جسکی تاثیر سے وہ عملاً تعلیم سے محروم ہین تو اسکا جواب